

الشرار انزلت

لاهو

ماقتا

رحمت

٩٧



باقاعدہ اشاعت کا 22 واں سال

راجا محمد رشید محمود (مدیر) لاہور، پاکستان
راجا محمد رشید محمود (مدیر) لاہور، پاکستان



ماہنامہ لاہور

نعت

شمارہ 10

اکتوبر 2009

جلد 22

انتہا از نعت

0311-8092630

راجا رشید محمود

پیشہ
راجا رشید محمود
مدیر
انتہا از نعت

ڈاکٹر شہناز کوثر - اظہر محمود (0321-9409900)

راجا اختر محمود (0321-9409200)

پیشہ سائنس
راجا اختر محمود (0321-9409200)

7230001

0321-9409200

0321-9409900

ڈاکٹر غنیہ مہدی (0321-9409200)

7463684 فون

اظہر محمود (مدیر) لاہور، پاکستان 5/10

54500 e-mail: madnigraphice@hotmail.com

کہکشان نعت

مجموعہ نعت کا نمبر ۲۸: پانچواں کتاب "پاک جہان صیب"

صفحہ ۱۰۰: پانچواں کتاب "پاک جہان صیب"

صفحہ ۱۰۰: پانچواں کتاب "پاک جہان صیب"

سال اشاعت ۱۳۳۰ھ: پانچواں کتاب "پاک جہان صیب"

سال اشاعت ۲۰۰۹ء: پانچواں کتاب "پاک جہان صیب"

نعتیں تاریخ

مروجہ دن اسی کے خیال و فکر قلب و دین میں
خوشی و شگفتہ اس کا ہے سخن و شہادۂ اویں جلت
نعت کا مجموعہ آیا اس کا اثر و تاب
لو وصف جانِ رحمت ہے وہاں خاص خاص

میں نے طرکِ عرب اس مجموعہ کی تیار کیا

ہوں گے "آوازِ فوقی صلی نعت" ہے

۱۳۳۰ھ

۱۳۳۰ھ

ازل کے دلا قسم ازل نے اسے
دل و قلب کو اس کے خدا نے
نعت و شگفتہ راجا کے حکم سے
نعت کا مجموعہ جس سے ہیں نمایاں

کہوں اس کے سوا تدریج کیا اور

مبارک ہو "ظہر فوقی نعت"

۱۳۳۰ھ

"طالعہ اعلان جہاں فوقی نعت" محمد عبدالقیوم طارق سلطانپوری

۱۳۳۰ھ

انتزازِ نعت

راجا رشید محمد

انتزازِ نعت

انتزازِ نعت

اہلِ محبت کے نام

جو نعت کہ کر پڑھ کر یاشن کر

مسترتوں کے ہنڈولوں میں جھولتے ہیں

شادمانیاں

- ۱۔ سب زبانوں سے جو طوطے میں زبان آرزو
- ۲۔ کبھی آنکھوں کی کو کرنا ترشیاں آرزو
- ۳۔ جب ہمارے ہر لمحہ افسوس کو نظر دیکھیں
- ۴۔ افسوس و افسوس کی سوزناور و آپ بخت کر دیکھیں
- ۵۔ مدینے کی گلیوں میں چلتا چلتا
- ۶۔ حقیقت کے سرچشمے میں جو چاہا دیکھ کر
- ۷۔ نگرہ چھری سے میری تو اس اک وصفت پائی ہے
- ۸۔ ہر لمحہ سوزناور کی ہے مثالی، ہے نظیری پر
- ۹۔ درودت جو سرور سوزناور کا درود تھا ہے
- ۱۰۔ سب درود سوزناور پر آتی تذکار کرتا ہے
- ۱۱۔ جس میں ہر بندہ پیدا آئے، یہ وہ میدان نہیں
- ۱۲۔ اعلیٰ سب رسول مقرر سوزناور آسمان نہیں
- ۱۳۔ ہے نیت سب فائدہ اس جا سدا، ہونٹوں کو بھی
- ۱۴۔ شہر سرور سوزناور میں ہر تسلیم و رشد ہونٹوں کو بھی
- ۱۵۔ رویداد اس کو فتنہ سرکار سوزناور ہی دیکھ کر
- ۱۶۔ رب رہا ہے دوسری دنیا سے تو پردہ کیے
- ۱۷۔ ہر بات جو ہے میرے نبی سوزناور کی بھی ہوئی
- ۱۸۔ سچ ہے کہ جو بہو وہی اللہ کی ہوئی
- ۱۹۔ سب رسول حق سوزناور سے جو سرشار حرف ہیں
- ۲۰۔ انش کا اور ادب کا وہ معیار حرف ہیں

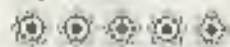
- ۱۔ نعت
- ۲۔ نعت
- ۳۔ نعت
- ۴۔ نعت
- ۵۔ نعت
- ۶۔ نعت
- ۷۔ نعت
- ۸۔ نعت
- ۹۔ نعت
- ۱۰۔ نعت
- ۱۱۔ نعت
- ۱۲۔ نعت
- ۱۳۔ نعت
- ۱۴۔ نعت
- ۱۵۔ نعت
- ۱۶۔ نعت
- ۱۷۔ نعت
- ۱۸۔ نعت
- ۱۹۔ نعت
- ۲۰۔ نعت
- ۲۱۔ نعت
- ۲۲۔ نعت
- ۲۳۔ نعت
- ۲۴۔ نعت
- ۲۵۔ نعت
- ۲۶۔ نعت
- ۲۷۔ نعت
- ۲۸۔ نعت
- ۲۹۔ نعت
- ۳۰۔ نعت
- ۳۱۔ نعت
- ۳۲۔ نعت
- ۳۳۔ نعت
- ۳۴۔ نعت
- ۳۵۔ نعت
- ۳۶۔ نعت
- ۳۷۔ نعت
- ۳۸۔ نعت
- ۳۹۔ نعت
- ۴۰۔ نعت
- ۴۱۔ نعت
- ۴۲۔ نعت
- ۴۳۔ نعت
- ۴۴۔ نعت
- ۴۵۔ نعت
- ۴۶۔ نعت
- ۴۷۔ نعت
- ۴۸۔ نعت
- ۴۹۔ نعت
- ۵۰۔ نعت
- ۵۱۔ نعت
- ۵۲۔ نعت
- ۵۳۔ نعت
- ۵۴۔ نعت
- ۵۵۔ نعت
- ۵۶۔ نعت
- ۵۷۔ نعت
- ۵۸۔ نعت
- ۵۹۔ نعت
- ۶۰۔ نعت
- ۶۱۔ نعت
- ۶۲۔ نعت
- ۶۳۔ نعت
- ۶۴۔ نعت
- ۶۵۔ نعت
- ۶۶۔ نعت
- ۶۷۔ نعت
- ۶۸۔ نعت
- ۶۹۔ نعت
- ۷۰۔ نعت
- ۷۱۔ نعت
- ۷۲۔ نعت
- ۷۳۔ نعت
- ۷۴۔ نعت
- ۷۵۔ نعت
- ۷۶۔ نعت
- ۷۷۔ نعت
- ۷۸۔ نعت
- ۷۹۔ نعت
- ۸۰۔ نعت
- ۸۱۔ نعت
- ۸۲۔ نعت
- ۸۳۔ نعت
- ۸۴۔ نعت
- ۸۵۔ نعت
- ۸۶۔ نعت
- ۸۷۔ نعت
- ۸۸۔ نعت
- ۸۹۔ نعت
- ۹۰۔ نعت
- ۹۱۔ نعت
- ۹۲۔ نعت
- ۹۳۔ نعت
- ۹۴۔ نعت
- ۹۵۔ نعت
- ۹۶۔ نعت
- ۹۷۔ نعت
- ۹۸۔ نعت
- ۹۹۔ نعت
- ۱۰۰۔ نعت

غزل کے ذوق سے دامنِ بجا کے چٹا ہوں
 ۴۲۴۴۱ تو ساتھ نصیبِ شہِ انجمنِ مصلحہ کے چٹا ہوں
 اظہار پریشانی حالات کہاں ہو
 ۴۲۴۴۲ سرورِ مصلحہ سے کہ خالق سے مناجات کہاں ہو
 کرم سرکارِ والا مصلحہ کا تھا دلیا سے جدا گن
 ۴۲۴۴۳ عطا سے کب رہا محروم، اپنا تھا کہ ہے گن
 لپی مصلحہ کا شہر ہے، حدِ مرہب، رھک پری خان
 ۴۲۴۴۴ ایک ہے لائقِ مدح و ثنا رھک پری خان
 وہ کے قصر کی طوٹ میں کوئی اور کب پہنچا
 ۵۰۴۳۹ ہیں اس عظمت کے قابل تو رسولِ محترم مصلحہ تھا
 ہم نے جذباتِ عقیدت جو ہائے دل میں
 ۵۱ یادِ طیبہ کے جب دیپ جلائے دل میں
 ہو گی حاصل جس کو آقا مصلحہ کی مدد
 ۵۲ چاہیے کب اُس کو دنیا کی مدد
 نبی مصلحہ کا نہیں ہے ادب ہے حقیقت
 ۵۳ جو ہیں اور بائیں، وہ سب ہے حقیقت
 جہدِ ولی جو کرتا ہے مصطفیٰ مصلحہ کی سیرت کی
 ۵۴ وہ لوہہ دیتا ہے اس کو دامن و راحت کی
 کیا لطفِ اکرام خیر البشر مصلحہ نے
 ۵۱۵۵ تو نعیش کہیں میرے حسینِ گلبرہ نے
 میرے آقا سرورِ کون و مکان مصلحہ کا مرتبہ
 خالق و مخلوق کے ہے درمیان کا مرتبہ ۵۸۵۵۷

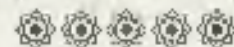
۴۲۴۴۰ ہوں جو "مصلحی" مکتی" سے جو بہرہ ور پہلے
 وہ عرض بعد میں، اور اس کا ہو اثر پہلے ۶۰۵۹
 ہم قدرِ ملاقات میں تھے، تھا دور کنرا
 ۶۲۴۶۱ آقا مصلحہ نے ہمیں ساحلِ رحمت پہ اُتارا
 رُؤدار نے خلعت کا نہیں یاد ہے سایہ
 ۶۲۴۶۲ دیکھا گیہ طیب میں ہم وقتِ اچالا
 مداحِ حیدر مصلحہ جو ہے، پیارا ہے ہمارا
 ۶۲۴۶۵ جو ایسا بھی بخت ہے، اپنا ہے ہمارا
 اداکارِ حیدر مصلحہ میں جو جینا ہے ہمارا
 ۶۷ یہ فن، یہ مہر ہے، یہ قرینہ ہے ہمارا ۶۷
 تیرا مدینے کی طرف جو ہے کھڑک سفر
 ۶۸ اس سے نہیں ہے کوئی بڑا باشرِف سفر
 عظمتِ آقا مصلحہ کی کیا ناپے کوئی پہنائیاں
 ۶۹ ان کی خاطر ذکر کو حاصل ہوئیں اونچائیاں
 بعدِ وہ سرکارِ مصلحہ کو سب سے بڑا ہم نے کہا
 ۷۱ اور رُوئے قرآنِ خالق، پہ بجا ہم نے کہا ۷۱
 کرو سرکارِ مصلحہ کے کہنے پہ دواؤں ثوب
 ۷۲ کوئی معنی ہی نہیں رکھتی ہے وقتی ثوب ۷۲
 محمدِ رب ہیں، شاہِ رسولِ پاک مصلحہ
 ۷۵۷۵۳ ہیں ائمہِ عالمِ انکالِ رسولِ پاک مصلحہ
 ۷۵۷۵۴ پڑھو "مصلحی" مکتی" پیہم ابھی سے
 ۷۷ کرو یہ دورِ مستحکم ابھی سے ۷۷

صلی اللہ علیہ وسلم

سب راہانی سے جو طیبہ میں جہان آرزو
 جسکی آنکھوں ہی کو کرنا ترجمان آرزو
 میں نے پائی ہے دید سرور کونین (سید عالم) میں
 دست احساسِ محبت میں جان آرزو
 لعل پاک مصطفیٰ (سید عالم) کو چومنا چاہوں گا نہیں
 کہہ رہا جب تجھ سے ملے گا امتحان آرزو
 ہو گئی میری غمگوں فکر طیبہ تک رسا
 تھی شبابِ حاضری میں تقطعات آرزو
 آرزوئیں سب قدومِ شہد (سید عالم) پر کرنا شہ
 سرور کونین (سید عالم) ہیں جانِ جہان آرزو
 جو خیالِ حُبِ محبوبِ خدائے پاک (سید عالم) میں
 مجددِ احساس سے پہلے الامان آرزو
 بابِ فحوائش کا کتابِ زیستہ میں باقی نہیں
 اگر مجھے طیبہ کو میرے ملائکان آرزو
 نصب کرنا ساصل جندہ تیختے کے لیے
 کشنی یاد نمی (سید عالم) میں بادبان آرزو
 رازِ حبیب کے دل کی بات سن لیتے ہیں آپ (سید عالم)
 کھولنا محمود مت اس جا زہن آرزو

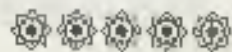


- ۴۶ اک مرتبہ یہی ہے اور کے شہد کا
 ۴۷ عالم ہم ہوں اس لیے میں بھی وہی کا
 ۴۸ جو اچھا ہی مصطفیٰ کام کام کر میں کے
 ۴۹ وہ لوگ دلوں تک کو بھی راہ کر لیں لے
 ۵۰ نعت کہنے کی ہر شائی سے مل ہے رخصت
 ۵۱ میرے انکار سے ہم ہے اثری ہے رخصت
 ۵۲ نام آج مصطفیٰ کا جو ہر صبح و مسالیت ہوں
 ۵۳ آپ سے روز میں لغتوں کا مسالیت ہوں
 ۵۴ ہر شہدہ حیات تک سیرت کی دہلیز
 ۵۵ یہ ہیں جنہوں پاک مصطفیٰ کی رحمت کی دہلیز
 ۵۶ ہیں طیبہ میں ماسی کے ثبات کے آسرو
 ۵۷ پینتِ ندامت کا، رخصت کے آسرو
 ۵۸ طیبہ کو مل کر مائیت کا ہے سفر بھی
 ۵۹ اور منزلِ بہشت کی ہے وہ گزر بھی
 ۶۰ وہ بندہ جو شائے سید اہرار مصطفیٰ کرت ہے
 ۶۱ وہی تو ہے جو سیر عالم انوار کرتا ہے
 ۶۲ ہے سچ طیبہ سرکار مصطفیٰ ہاؤس کے لیے کافی
 ۶۳ مجھے ہے ایک یہ بہتی ستاروں کے لیے کافی
 ۶۴ ہم مدحِ مصطفیٰ کرتے تو اترتے ہیں یوں
 ۶۵ اہمیت اس کام کی، لوگوں کو سمجھاتے ہیں یوں



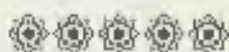
صلی اللہ علیہ وسلم

جب دمنار و مہندہ اخطر کا منظر دیکھے
 لطف و اکرام نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کو آپ بڑھ کر دیکھے
 سنگ در پر اُن کے، پیشانی کبھی دھر دیکھے
 پائے ناصری (صلی اللہ علیہ وسلم) کو، اُن کو یاد دیکھے
 خود خدائے پاک سے الفت کا تمغہ لیجے
 اقبال سرور کون و مکاں (صلی اللہ علیہ وسلم) کر دیکھے
 پائے سرمایہ حُب رسول پاک (صلی اللہ علیہ وسلم) اگر
 کیوں سوائے مال و منال و گوہر و زر دیکھے
 روشن منوں احساں ہے قدوم شاہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی
 دیکھے، قارئِ نظر سے ماہ و اختر دیکھے
 سر بلندوں، صاحبانِ افتخار و جاہ کو
 بھٹے سرکارِ والا (صلی اللہ علیہ وسلم) پر گلوں سر دیکھے
 بودیے پر استراحت گھر میں کرتا پائے
 اور سرِ بشارت انھیں اوج کُنا پر دیکھے
 سوائے میزاں دیکھنے میں ہے زیاں محمود جی
 حشر کے دن بس نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کا رُوءِ انور دیکھے



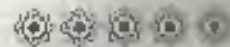
صلی اللہ علیہ وسلم

مدینے کی گلیوں میں چلنا منعزل کر
 عقیدت کے سانچے میں رہ جانا دھل کر
 درود پیہر (صلی اللہ علیہ وسلم) سے تقدوس کو حس کر
 یہی وزد ہرم! تو ایک ایک پہل کر
 نظامِ اخوت نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے دیا ہے
 ذرا دیکھو غصبتوں سے نکل کر
 سوائے جنتِ آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) کے شہرِ حسین سے
 نہ جاؤں گا، رہ جاؤں گا کہیں نکل کر
 خدا نے جو توفیق و بہت عطا کی
 میں جاؤں گا ہر پیہر (صلی اللہ علیہ وسلم) کو چل کر
 یہیں ہونٹ جن کے نہیں نعتِ شمر
 وہ محشر میں رہ جائیں گے ہاتھ کل کر
 جو راہ پیہر (صلی اللہ علیہ وسلم) سے ہٹ کر چلے گا
 جہنم میں گر جائے گا وہ پھسل کر
 اگر خالقِ کل کی چاہے عطا نہیں
 تو محمود حکم نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر عمل کر!



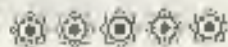
صلی اللہ علیہ وسلم

نظرِ بھری ہے میری تو اس ایک جہتِ پذیرِ پر
 رسولِ محترم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ہے مثالی، ہے نظیری پر
 محبتِ تھی عیبِ محترم (صلی اللہ علیہ وسلم) سے خالقِ کل کو
 انھیں مامور فرمایا بشیری پر، نذیری پر
 نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی قدرتیں جتنی ہیں، ان سب کا تعلق ہے
 خداوندِ جہاں کی تقدیری پر اور قدرتی پر
 جواں جذبے اگر ہوں مددِ سرکار والا (صلی اللہ علیہ وسلم) کے
 جوانی کا اثر پائے نہ کیوں انسانِ بھری پر
 تنخیلِ جب چلا زہِ بھری خاکِ مدینہ کو
 ملی پرواز اس کو پر نیانی، اور حریری "پر"
 فقیری کی، بوصفِ پادشاہی میرے آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) نے
 اسی خاطر ہوں میں بھی منتظرِ اپنی فقیری پر
 وہ جو پکڑا گیا ناموسِ سرور (صلی اللہ علیہ وسلم) کے تحفظ میں
 ہزار آذایاں قربان اس کی اس اسیری پر
 میں ہوں محمود اک ادنیٰ شاکستہِ پیمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) کا
 جس کو "لغت" کی اپنی "مدیر" پر



صلی اللہ علیہ وسلم

در دولتِ جو سرور (صلی اللہ علیہ وسلم) کا روا دار تمنا ہے
 لبِ در پونہ کر پر آج تذکارِ حق ہے
 ت دل سے اگر بندہ دعاوار تمنا ہے
 یقیناً لطفِ آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) کا کرم کار تمنا ہے
 گھرِ باری پہ مائل ہو اگر امِ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پا کر
 مشرت سے کھانا اپنا چمن زار تمنا ہے
 جو خواہش تھی خیتوں کی کہ ملیں مرجعِ کل ہو
 نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کا گنبد پر نور و ستار تمنا ہے
 جو فنی شادیاں سرکار (صلی اللہ علیہ وسلم) کے گنبد کی دیکھی ہیں
 مری نظروں کے آگے آج گزار تمنا ہے
 قدمِ آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) کے آئیں گے تو یہ عرش آشنا ہو گا
 لبِ منظر اگرچہ میرا ہمسار تمنا ہے
 کھلی ہیں گلشنِ امید میں کلیاں تپش کی
 عنایتِ سرور کل (صلی اللہ علیہ وسلم) کی مددگار تمنا ہے
 نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کرتے ہی جاتے ہیں جو اس کی خواہشیں پوری
 دل محمود بھی ایک نظرِ زخار تمنا ہے



صلی اللہ علیہ وسلم

جس میں ہر بندہ چلا آئے، یہ وہ میدان نہیں
 دہوئی گئی رسول محترم (ﷺ) آسمان نہیں
 کام نہ کیا بعد سرور (ﷺ) کا ہے صرف اللہ کو
 حرف و لفظ اپنے تو ان کی شان کے شایاں نہیں
 جس کا دل شکے نہ ذکر سرور کو نہیں (ﷺ) میں
 میں سمجھتا ہوں کہ ایسا بد نصیب، انسان نہیں
 جس کے ہونٹوں پر درود مصطفیٰ (ﷺ) کا ورتو تھا
 منتظر اس بندہ عاصی کا کیا رضواں نہیں
 ہم کو رہنا چاہیے ممنون احسان خدا
 دشت سرکار (ﷺ) ہم پر رب کا کیا احسان نہیں
 میزبان کیا خود نہیں تھا کبریا معراج میں
 قصر عرش و لامکاں کے آپ (ﷺ) کیا مہمان نہیں
 ہے شفاعت پر ہماری رستگاری کا مدار
 اور تو غفران و بخشش کا کوئی سماں نہیں
 معرفت کی بات ہے محمود، یہ سن لیں سبھی
 جو نہ پہچانیں نبی (ﷺ) کو، صاحب عرفاں نہیں



صلی اللہ علیہ وسلم

ہے بیٹ بے فائدہ اس جا صدا ہونٹوں کو سی
 شہر سرور (ﷺ) میں ہے تسلیم و رضا ہونٹوں کو سی
 پڑھ نصیرتی کے قصائد تعقید ہونٹوں کو سی
 تجھ کو مل جائے گی آقا (ﷺ) سے پردا ہونٹوں کو سی
 التجا تیری ہے آقا (ﷺ) تک رسا ہونٹوں کو سی
 پائے گا شہر دبیر (ﷺ) میں قضا ہونٹوں کو سی
 دل کی دھڑکن بھی تو سن لیتے ہیں محبوب خدا (ﷺ)
 ہے یہی کافی ہے توشیح وفا ہونٹوں کو سی
 اپنے اٹکوں کی زباں کو کھول پیش مصطفیٰ (ﷺ)
 تجھ پہ برسے گی عنایت کی گھٹا ہونٹوں کو سی
 چاہتا ہے بار بار آقا (ﷺ) کے در پر حاضری
 تو ضروری ہے کہ مانند صبا ہونٹوں کو سی
 لب پہ مت لا راہ طیبہ کی کسی اڑچن کا ذکر
 ہو گیا رستے میں جو کچھ بھی ہوا ہونٹوں کو سی

صلی اللہ علیہ وسلم

روبرو جس کو فقط سرکار (ﷺ) ہی دیکھا کیے
رب رہا ہے دوسری دنیا سے تو پردہ کیے
بڑھ گئیں تابانیاں ران کی شب معراج میں
لاکھ پہلے بھی نجوم و ماہ و ثور چمکا کیے
تھا اثر جن پر کلام خالق کونین کا
دل وہ سب مشق رسول اللہ (ﷺ) میں دھڑکا کیے
رب نے ٹیلچائیں ہماری اُبھنیں تقدیر کی
یوں حریف الشبہ سرور (ﷺ) سے ہم اُبھکا کیے
پاؤ گے نیر قدم دنیا کی سب آسائشیں
پرچم ”صلی صلی“ کو رکھنا تم اُونچا کیے
جب ارادہ ہو گیا اپنا سفر کے واسطے
ہم نے جذبات عقیدت عازم طیبہ کیے
چلتے ہی لامود سے لب پر یہ ہوتی ہے دعا
رکھے ہیر مصطفیٰ (ﷺ) میں رب مجھے گونگا کیے

تیری ساری حالتوں کو جانتے ہیں مصطفیٰ (ﷺ)
ہم آؤ (ﷺ) میں نہ کر آم و بکرا ہونٹوں کو سی
مرمیاں کی موٹاں نظروں ہی کی ہوتی ہیں قلوب
ہو نہ جائے تو سرور سرور ہونٹوں کو سی
جا کے شہر مصطفیٰ (ﷺ) میں عاجزی کر اختیار
مسکاتے کے ہار سے سر کو جھکا ہونٹوں کو سی
لمو قہب عزیز کو کھول طیبہ کی طرف
بند کر اپنے ذہن کو اور ذرا بولٹوں کو سی
پہ کے شہر سرور کونین (ﷺ) میں راجا رشید
دور کون میں اپنا حال دل سنا ہونٹوں کو سی



ہو چاہتے تھے مسرت نسوں کے خواہاں تھے
نہ جاتے ان (ﷺ) کی گلی کو تو اور کیا کرتے
اور نبی (ﷺ) پہ نہاں اپنی بند رکھتے ہوئے
میتے نہ نمی کو تو اور کیا کرتے



صلی اللہ علیہ وسلم

ہر بات جو ہے میرے ہی (ﷺ) کی کہی ہوئی
 بیچ سے کہ ہر بات وہی ہوتی
 شہر نبی (ﷺ) میں جب بھی میری حاضری ہو
 گردن میری وہاں پہنچتی ہے جتنی
 جب بھی ہوئی تو نعت ہی کی شاعری ہوئی
 میری دلی حوائج سے ہر بہتری ہوئی
 طیبہ میں بھی نہ سکھ کر شہنشاہی ہوئی
 محمود سوچو یہ بھی کوئی زندگی ہوئی
 نور حضور پاک (ﷺ) کا جب تذکرہ کیا
 پایا کہ میرے دل میں عجب روشنی ہوئی
 جس نے عمل نہ سیرت سرکار (ﷺ) پہ کیا
 بخند ۱۰۰ حشر ہے ۔ اسات کی ہوں
 ہر سال حاضری کے لیے میرا ٹارگٹ
 بیت خدا ہو یا نبی (ﷺ) کی گلی ہوئی

پٹنہ طیبہ سے لڑ چاری ہو گیا سیلاب شک
 ابھی پہ آگے نے یوں رولہ سب دفن کیا
 پٹنہ قس سے صوبہ پاپ (ﷺ) کی تحقیق و
 سب عوام بعد میں اللہ نے پیدا کیے
 مستنیر نور رب تھے خاصہ و قرطاس بھی
 فقرہ ہائے الفت سرکار (ﷺ) چسپ دہا کیے
 جتنے دن محمود ہم شہر سیر (ﷺ) میں رہے
 وہی سابق ہے و شہر سیر (ﷺ) کے



چچہا نعت رسول اللہ (ﷺ) میں
 ہو گا طیبہ کے چمن میں ہاریب
 دیکھنا طیبہ کو ہونا ہے ترا
 مصطفیٰ (ﷺ) کی چمن میں ہاریب
 مدحت سرکار ہر جام (ﷺ) ہے کیا
 حرف ہے قصر چمن میں ہاریب
 ۱۰۰ حشر ہے ۔ اسات کی ہوں

صلی اللہ علیہ وسلم

• محبت رسول حق (ﷺ) سے جو سرشارِ حُرف ہیں
 انشا کا درِ ادب کا وہ معیارِ حُرف ہیں
 مدح نبی (ﷺ) میں برتے جو ربّ عفو نے
 وہ نعتِ گُستروں کو بھی درکارِ حُرف ہیں
 ہونٹوں پہ جو صحیفہٴ سرور (ﷺ) کے آگئے
 نعتِ حبیبِ رب (ﷺ) کے وہ شہکارِ حُرف ہیں
 پڑھ کے حدیثیں سرورِ عالم (ﷺ) کی دیکھیے
 مدوحِ رب (ﷺ) کے سب کرم آثارِ حُرف ہیں
 حق (ﷺ) اے بڑا کہ ہے، وہ پسے کیا بھی ہے
 لگتا ہے جیسے صاحبِ کردارِ حُرف ہیں
 ہیں کوڑ کُڑا ربّ دہلیز (ﷺ) کے درمیان
 ایسے انقِطعاتِ چُر سرِ حُرف ہیں
 ہوں گے مُہر وہ بخششِ ذاکر میں دلاؤِ حُرف
 ذکرِ نبی (ﷺ) میں ایسے وفادارِ حُرف ہیں

جب ہوئے کھل سکے نہ درِ آنحضور (ﷺ) پہ
 امدادِ گارِ مہری وہاں خاشی ہوئی
 جس سے نے گا بندہ بھی محمدؐ کھریا
 آقائے کائنات (ﷺ) کی وہ بیرونی ہوئی
 اور جتنی عکسِ حبیب (ﷺ) - و
 ہوگا یہ بات تو فقط خانہٴ پُری ہوئی
 جس نے مقامِ آقا (ﷺ) سے کم کوئی بات کی
 اُس شخص سے تو اپنی عکسِ رُشنی ہوئی
 محمودِ پوری ہوگی مدحِ حضور (ﷺ) سے
 حسان کے حوائے سے جتنی کمی ہوئی



ہوں قصرِ دُعا کھولا خدا نے شبِ اسر
 ہوئی ہے اگر عکس کے ملاقات تو ہو جائے



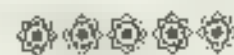
میرے آقا (ﷺ) کے کسی پر بھی نہیں، کرامِ کم
 کسی، کسی ہو، ہو پارسا کوئی بھی ہو



من کے دل و دماغ متعصب ہیں امت سے
ایسے کے واسطے ہی ہے چار حرف ہیں
ہاں سے جس سے غیر حبیب جہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی زبان
پکی آفتاب چار گوشہ ہر حرف میں
کتاب کی آیت ہے ان کو نہ ہوں میں وہ ہوں پڑھوں
یہ تہ ہر سب سر کسا حرف میں
ان کی عقیدتیں سر قرطاس آفتاب میں
سب پر ای ہیں جو سر افکار حرف ہیں
جن میں نہ پای جا۔ مدح رسول پاک (صلی اللہ علیہ وسلم)
بیکار یہ نکتہ ہیں پکار حرف میں
محمود میرے امت نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) میں ہے ہو۔
ظہر خدے کل کے طلب گار حرف ہیں



رحمت آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) کے بل پر حشر میں ہونا کفر ہے
کافر یقیں کے لئے شرمگاہ کی حیثیت
حمد جو کہتے ہوئے بھی نعت سے حامل نہیں
نہ کی ہے محبوب (صلی اللہ علیہ وسلم) کے قدراں کی حیثیت



صلی اللہ علیہ وسلم

امت آجیر بیعت نعت
جس سے پیہ اہل امت نعت
پاک آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) سے دولت نعت
سر ہر جوں نکالت نعت
ان کے سرور (صلی اللہ علیہ وسلم) سے دولت نعت
پاک ہم حقیقت نعت
دار آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے وقعت نعت
یوں ہے سب پر فضیلت نعت
ہے دراد حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کا پڑھا
بیرون شریعت نعت
پیشتر فقرہ ہے قرآن میں
ہے عبارت فضیلت نعت
جو قیصر (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جہاں میں چھے
پاسے سب سے وہ خلعت نعت

دینی برائی رسا ہوئی رہے غفور تک
 پہنچا دیا ہے اس نے دہر حضور (ﷺ) تک
 یہ کہ ہے رحمتِ حق (ﷻ) سے نہیں یہ
 بندوں سے لے کے سارے وحوش و طیور تک
 چاہو جو حشر تک وہ کلامِ شہا نہیں
 آہوں کو بھیجو علیہ کے دریا سرور تک
 پانی ہے جہدِ حرمات سرکار (ﷺ) سے لیے
 سوکھ کر دگر قلم سے سطور تک
 اورچ دقا پہ پہنچے عیبِ خدا (ﷻ) فقط
 محدود تھے کلیمِ خدا کوہِ طور تک
 معراج کے دلائع کا مجھس ہوا ہے یہ
 نورِ نبی (ﷺ) رہا ہوا خالق کے نور تک
 دنیوے آب و گل میں ہو نورانیت کا ذکر
 پہنچے گی ہاتِ سپ (ﷻ) کے نور و ظہور تک

جب سے ہوں قدومِ پیغم (ﷺ) سے مستفیہ
اُس رات سے کچھ اور ہو کشمکش کا رنگ

دیتے تھے وہ گوشتی پیہر منڈیہ کو دیکھ کر
بعد بدل جم نہیں پایا اس کا رنگ



صلی اللہ علیہ وسلم

رب نے محبوب (ﷺ) کے رونے کو اُجائے بخشے
 وہ رونے نے زمانے کو اُجائے بخشے
 پہ صادق کے حق میں سرور (ﷺ) نے
 دس آسمانوں سے سویرے کو جالے بخشے
 چہ سہا پہ میں چھپانے کے بے خالق نے
 پنے محبوب (ﷺ) کے سہا پہ کو جالے بخشے
 ہوسد لعلِ پیبر (ﷺ) نے شبِ اشک میں
 ہا و انجم کے جاے کو جاے بخشے
 روشنی ہا و مدینہ (ﷺ) نے بکھیری میں
 ہر بدیت کے ستارے کو جالے بخشے
 کنزِ مخفی کو دنیا عام ہی (ﷺ) نے ایسے
 لورِ وحدت کے خزانے کو جاے بخشے
 بحرِ طمانیت جہاں میں جو ہر اک کو پایا
 آپ (ﷺ) نے پنے پائے کو اُجائے بخشے

خوابِ غفلت سے جگایا ہے نبی (ﷺ) نے سب کو
 بے ہمتی کے راتے کو جاے بخشے
 جس میں جس میں جس میں جس میں جس میں
 نے آقا (ﷺ) کو جاے بخشے
 شبِ بے سویرے کو جاے بخشے
 ہر لعلی کے اسید کو جاے بخشے
 رجبِ رحمت میں آقا (ﷺ) نے جاے بخشے
 ہر غنوت کے درے کو اُجائے بخشے
 ظلمتِ شب میں دکھاتا ہے وہ رستہ سب کو
 لورِ سرور (ﷺ) نے پائے کو اُجائے بخشے
 آفتِ بچوں سے شہتوں ہی (ﷺ) نے جاے بخشے
 وہ خواتین سے ناتے کو جاے بخشے
 کونوں کھدروں کو بھل آقا (ﷺ) نے جاے بخشے
 ہر غمی شخص کو سہانے کو اُجائے بخشے
 نعتِ سرکار (ﷺ) کی محمودِ خدا نے جاے بخشے
 شعر کے آئینہ خانے کو جاے بخشے



صلی اللہ علیہ وسلم

رفعت تذکار سے ثابت ہے وقت آپ (ﷺ) کی
 حشر میں بیٹھیں گے سب سے پہلے وصایت آپ (ﷺ) کی
 مگر سمجھ لیں اسے ہم کو حدیث پاک کی
 دیدِ ثبوت سے بھی ہوتی ہے زیارت آپ کی
 کام کا آغاز جب اسمِ پیغمبر (ﷺ) سے کیا
 اظہر مخلق اللہ نے پائی نصرت آپ کی
 تھی حد یہ تھی خیر آخر ہی دونوں بند
 کافروں کی ہر کا باعث عزیمت آپ کی
 قصر "اَوْدَاسِ" میں ہوا کہ شبِ استسرا انھیں
 خالقِ کونین نے کی تھی عیبت آپ کی
 رنگ لائی آپ کی محبوبیت معرج ہیں
 ثلوت ذاتِ خدائے کل میں جوت آپ کی
 کون جائے قرب کی کیا کیفیت اس رت تھی
 تھی وہ مروتِ سہیل کی یہ تھی مروتِ آپ کی

دعویٰ صادق مگر ہے طہ
 پہنچو سرکار (ﷺ) کی اطاعت تک
 جو یقین حضور (ﷺ) سے مژد
 ہے کتب اس کی سیدگی جنت تک
 خد میں خدمت نبی (ﷺ) کے لیے
 میں آقا رب کی دست تد
 چشمِ ہما (ﷺ) کی "رجح" ہے شک ہے
 روح محفوظ کی عبارت تک
 فکر کو ہمیری یاد آقا (ﷺ) نے
 کر دیا ہے رہا کفایت تک
 یاد سرکار (ﷺ) سے سفر طے تھا
 رنج و مدود سے مسرت تک
 میری محمود شاعری کیا ہے
 دوق سے نعت و ریاضت تک



شق صدر مصطفیٰ (ﷺ) کی ہے رویت ہے جو ز
 ہے کثافت تھی ہمیشہ سے طافت آپؐ کی
 آپ جب محبوب رب ہیں نہ مسد بہ گئی
 سب زبانوں سب جہانوں پر حکومت آپؐ کی
 کوئی غوث و قُلب و ابدال بھی ان سے نہیں
 عظمت اصحابؓ کی ضامن ہے محبت آپؐ کی
 تم سبھی اک دوسرے کے بھائی " یہ جان "
 ہے مسلمانان عام کو نصیحت آپؐ کی
 جب عمل ناموں کے رفتا سے روتے تھے سبھی
 نام عصیان کار کو آئی شفاعت آپؐ کی
 پہلے اعدائے نبوت تک سے بھی کفار میں
 ہو گئی ضربِ مثل " تو (ﷺ) صدقت آپؐ کی
 یہ تو ہے محمود فرمانِ خدا قرآن میں
 ہے اطاعت خالق کُل کی " اطاعت آپؐ کی



صلی اللہ علیہ وسلم

ان نے دکھانے نعت میں کھل کھل کے حوصلے
 ان بھی نکالے ہیں وہ مائل کے حوصلے
 " صلیب حق (ﷺ) میں جو حق پہ سامنے
 نے تھے پست ہو گئے باطل کے حوصلے
 " کوہ استقامت و پامردی دیکھ کر
 دھپتے گئے قریش قبائل کے حوصلے
 کلن لہی (ﷺ) سے پا کے وہ ثروت نصیب تھا
 نے دیکھے کاسر سائل کے حوصلے
 پایا کہ دستِ سرور کونین (ﷺ) سر پہ ہے
 یوں بڑھ گئے ہیں بندہ کمال کے حوصلے
 اس حاکم میں آ گئے جس دستِ مصطفیٰ (ﷺ)
 اُس دن سے بڑھتے جا رہے ہیں گل کے حوصلے
 ہے حوصلگی موجوں کی تندی میں آ گئی
 نام نبی (ﷺ) پہ بڑھ گئے سائل کے حوصلے

ضلع اول علیہ السلام

غزل کے ذوق سے دامن بچ کے چلتا ہوں
تو ساتھ نصیب علیہ السلام کے چلتا ہوں
اٹھائے سر کو جو چلتا ہوں گھر سے حبیب کو
پہنچتا ہوں جو دہاں سر جھکا کے چلتا ہوں
لگتا ہوں جو میں گھر سے حجاز کی جانب
تو پنے آپ کو لغتیں منہ کے چلتا ہوں
ہوئے عقبہ و مقصود حبیب خدا (ﷺ)
اکا کے قصر کو دس سے گرا کے چلتا ہوں
جو کشت روح میں شادیوں کی خوبش ہو
تو دس میں قہر کا نقشہ جا کے چلتا ہوں
نسیم صبح ہو حبیب کی مست چلتی ہے
میں ساتھ چار قدم میں ہو کے چلتا ہوں
بھٹیں ہے شاق محبت حضور (ﷺ) کی
اب پہ من کے یوں سرے چلا کے چلتا ہوں

میں چل پڑا جو گھر سے دینے کی راہ پر
تو ساتھ تھے رسائی منزل کے حوصلے
یوں قطع پڑ سارے کا فیصلہ ہو
زہنے نہ پائیں منصف و عادل کے حوصلے
ہو پشت پر جو دن میں مدد آنحضور (ﷺ) کی
محدوم ہوں نہ کیسے مقابل کے حوصلے
وہ سینہ تانے چائے گا میزان کی طرف
تم دیکھنا درود کے عامل کے حوصلے
محسوس استغاثہ جو تشریف لے گیا (ﷺ)
عقلا لے ہیں عقدہ مشکل سے حوصلے
☆☆☆☆☆

جو گوشت ہوش سے ذکر رسول (ﷺ) سننا رہا
تو تیری آنکھ میں آئے گا غم کبھی نہ کبھی
کرو گز رشیں دفن بقیع کی خاطر
حضور دل (ﷺ) کریں گے کرم کبھی نہ کبھی



۱۔ کامیابی کسی امتحان میں چاہوں
 نو است پاک نبی (ﷺ) ٹنگنا کے چلتا ہوں
 ۲۔ یاد کرتا ہوں اپنی گناہ کاری کو
 ۳۔ ہر نور میں خود کو پھپکا کے چلتا ہوں
 ۴۔ ۱۔ ۲۔ کے شہر کی گلیوں میں صدقہ دل سے رشید
 ۵۔ ایک طمع سے دامن خنجر کے چلتا ہوں



قرآن میں وصیف جیبر (ﷺ) کے لیے ہیں
 قرطاس پہ موتی کی طرح سے جڑے لفظ
 ۱۔ تھ آئے ہیں سرکار (ﷺ) کی تعریف کی خاطر
 خوش ہوتے ہوئے فقرے کہتے ہوئے لفظ
 ۲۔ اک باب میں ہے دیدنی ہاں کی بھی مسرت
 مذاہی سقا (ﷺ) کو ٹھیکے چے لفظ
 ۳۔ مومن کے لیے مومنو سقا (ﷺ) نے کہا ہے
 منہ سے تو نکالو نہ کبھی تم بڑے لفظ



صلی اللہ علیہ وسلم

۱۔ پریشان حالت میں

۲۔ ۱۔ ۲۔ سے کہ خالق سے مناجات کہاں

۳۔ ۱۔ کو بھی موقع ٹوٹیں کی سوجھی

۴۔ جس وقت یہ سوچا کہ ملاقات کہاں ہو

۵۔ میری عزتی ہے غم و درد و م میں

۶۔ طبع میں ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ کہاں ہو

۷۔ بھڑکی طیب میں سر روح کہ د میں

۸۔ یہ سوچتے ہیں اشک کہ برسات کہاں ہو

۹۔ ۱۔ نے جو درد آقا و مول (ﷺ) پہ پڑھا ہے

۱۰۔ ۱۔ منہ تو دکھہ در آفت کہاں ہو

۱۱۔ سقا (ﷺ) کی محبت کا دیا د میں جلا ہے

۱۲۔ ۱۔ میں شگب کی سپہ رت کہاں ہو

۱۳۔ ۱۔ ہری روح ہوئی "صل علی" سے

۱۴۔ ۱۔ کے پر گندہ خیانت کہاں ہو

تاہی نہیں چھائی ہے چہرے پہ مہرست

سے کوچہ سرکار (ﷺ) کے ذرات! کہاں

۱۰۔ رہداری طہر نہیں

۱۱۔ ذرات کی علامات! کہاں ہو

۱۲۔ ہر ذرہ (ذرات) کے شہکارِ عمل میں

۱۳۔ ہر ذرہ موت و پیدائش کی بات کہیں ہو

۱۴۔ ہر ذرہ میں پائی ہو سرورِ راز (ﷺ)

۱۵۔ ہر ذرہ شکار اس کے ہے گھات کہاں ہو

۱۶۔ ہر ذرہ تو اعلیٰ کے باعث ہے مسداں

۱۷۔ ہر ذرہ بتا ہے (ﷺ) کی عنایت کہاں ہو

۱۸۔ ہر ذرہ کھتا ہے میراں سے پڑا ہے

۱۹۔ ہر ذرہ سرکار (ﷺ) کے نعمت! کہاں ہو



۲۰۔ سب پر جو حرے کھلی کھلی کا ہے وظیفہ

۲۱۔ دل پر نہ ہو کیوں سایہ اٹکائی ہو (ﷺ) کا



صلی اللہ علیہ وسلم

۱۔ ہر ذرہ (ﷺ) کا تھا دنیا سے جُد گاہ

۲۔ ہر ذرہ (ﷺ) کا تھا دنیا سے جُد گاہ

۳۔ ہر ذرہ (ﷺ) کا تھا دنیا سے جُد گاہ

۴۔ ہر ذرہ (ﷺ) کا تھا دنیا سے جُد گاہ

۵۔ ہر ذرہ (ﷺ) کا تھا دنیا سے جُد گاہ

۶۔ ہر ذرہ (ﷺ) کا تھا دنیا سے جُد گاہ

۷۔ ہر ذرہ (ﷺ) کا تھا دنیا سے جُد گاہ

۸۔ ہر ذرہ (ﷺ) کا تھا دنیا سے جُد گاہ

۹۔ ہر ذرہ (ﷺ) کا تھا دنیا سے جُد گاہ

۱۰۔ ہر ذرہ (ﷺ) کا تھا دنیا سے جُد گاہ

۱۱۔ ہر ذرہ (ﷺ) کا تھا دنیا سے جُد گاہ

۱۲۔ ہر ذرہ (ﷺ) کا تھا دنیا سے جُد گاہ

۱۳۔ ہر ذرہ (ﷺ) کا تھا دنیا سے جُد گاہ

۱۴۔ ہر ذرہ (ﷺ) کا تھا دنیا سے جُد گاہ

۱۵۔ ہر ذرہ (ﷺ) کا تھا دنیا سے جُد گاہ

۱۶۔ ہر ذرہ (ﷺ) کا تھا دنیا سے جُد گاہ

۱۷۔ ہر ذرہ (ﷺ) کا تھا دنیا سے جُد گاہ

کہ جس سے علم ہو شان حبیب خالق کل کا
کہاں سے لائے گا آپ یہ کوئی پیمانہ

حسب کب انھیں در پر کھڑے ہوئے تھے

نبی (ﷺ) کے گھر میں داخل کب کوئی آتا تھا۔

حضور (ﷺ) احکام جاری کیجے اس کی صفائی کی

یہاں سے آپ قدم و سر سے صاف رہے

یہ حرم بقیہ میں دیارت سے ہے خارج

سیر حبیب کا ہونا ملک پر حار

جب شہنشاہ چاہے اس کی خوش تھی

مگر مصلح علیؑ رشتہ شیطان دینا



طیبہ کی خدمتوں میں ملا سے عجیب لطف

آقا (ﷺ) ہیں اور ہیں اس کوئی درمیاں نہیں



مصطفیٰ (ﷺ) جب حطیم سے لگے

تھا قدم رطبان کے لپٹے



صلی اللہ علیہ وسلم

یہ (ﷺ) کا شہر ہے صمد مرجہ رشک پری خانہ

یہی ہے حق مرجہ و ثا رشک پری خانہ

پری زاد و پری پیکر یس کے سب کہوتہ ہیں

— کہتے ہیں شہر خوشہ رشک پری خانہ

پری چہرہ پری خوش گرجان شہر آقا (ﷺ) ہیں

اسی باعث یہ ہر اک کو رشک پری خانہ

یہاں ناز و دل آویز و پندہ رعب بدست میں

تو ہے گویا دیار مصطفیٰ (ﷺ) رشک پری خانہ

ہیں جو زیر زمین ہیں زندہ و پابندہ دو تک بھی

ہوا یوں شہر محبوب خدا (ﷺ) رشک پری خانہ

ہیں آرا میدہ اس چاہل بیت پاک آقا (ﷺ) کے

یہ قبرستان گویا بن گیا رشک پری خانہ

جب پاک شہر سرور کونین (ﷺ) کو چٹخو

سین اس سے کوئی زیر سا رشک پری خانہ

مجھے اس میں گمراہی کا حاصل ہو پر وہ
 تو بن جائے مرا دل بھی کھرا رہک پری خانہ
 ہے یمن قدم پاک سرکار دو عالم (ﷺ) سے
 صفا و شرف و نور و عزت رہک پری خانہ
 ہر اس بے وقعت شے اصحاب سرور (ﷺ) کا
 سب سے ہیں جب وفا رہک پری خانہ
 جو دیکھی اس پہری حاکم دنیا و عین کی
 تو تازگی لے دینے کو کہ رہک پری خانہ
 بات ۱۰ ج ص ۱۰۱ (۱۰۱) (۱۰۱) میں
 'تو بند رہ طیبہ کا بنا رہک پری خانہ
 محبت جس سے محو اس میں اپنے آقا (ﷺ) کی
 اسی دن سے ہر دل ہو گیا رہک پری خانہ



خدا یا! اس میں ہے ہمدرد کی مجھے خواہش
 نبی کریم سے پیار ہو کچھ اور بھی فزوں میر



صلی اللہ علیہ وسلم

دن کے قہر کی غلوت میں کوئی اور کب پہنچا
 میں اس عظمت کے حامل تا سب محترم (ﷺ) نب
 کلام اللہ کو غدر نظر سے نہیں نے جب دیکھا
 بیان رنہ اسرا میں نظر آیا ہے کچھ راجھا
 مجھے رطبت عطا فرما دیا خالق نے بخشش کا
 ہر دامن ریاض بخت آقا (ﷺ) میں جب پھیل
 خدا نے سر پہ میرے چتر اطفال و گرم تانا
 بدائے اللہ سرکار ہر عالم (ﷺ) کو جب دوزخ
 مجھے تو ایک ہی مالک نے اعزہ سفر بخش
 نکلتا ہوں میں جب گھر سے تو چلتا ہوں نوائے طیبہ
 نہ کیوں خوشنودی آقا (ﷺ) ہو مقصود سخن پہ
 خدا نے کر دیا ذکر نبی (ﷺ) ان کے لیے ادنیٰ
 حساب روز محشر کا اسے کیا ہو گا ہمیشہ
 رسول پاک (ﷺ) نے خالق کو فرمایا کہ ہے میر

تھی چودہ سو برس پہلے تک عظمت وہاں پر بھی
 تھوں تک کے مدینے میں ہر ک لمحہ ہے ب اُحد
 میں جب بھی ملے جس کا نام کاظم رور (رحمۃ اللہ علیہ) میں
 مجھے تو جانتے میں بھی نظر آتا ہے یہ نہنہ
 جو چار دے عزت و ناموس آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) کے تحفظ میں
 وہی تو اُنکی سرکار ہر عام (رحمۃ اللہ علیہ) کا ہے چا
 غائب جس رور (رحمۃ اللہ علیہ) میں یہ سرکار رہے کوئی
 کسی نے نور کا دیکھا کہیں پر ہی بھی سایہ
 عقیدت کا تعین آقا و مور (رحمۃ اللہ علیہ) سے قائم رکھ
 تو آج سے گا در و گیر روز حشر میں ورنہ
 اس کی ایقان کی محمود ہے توں ہیبر (رحمۃ اللہ علیہ) پر
 بیچ پاک میں پہنچ تو میں جنت گیا سیدھا



ہو گا تدفین مدینہ کا شرف بھی حاصل
 رنگ رائے کی بالآخر یہ تمنا میری



صلی اللہ علیہ وسلم

میں نے حدیثِ شریفہ جو سارے دس میں
 یاد حیرت سے ایک ایسا حصہ دس میں
 درمرا (رحمۃ اللہ علیہ) کی تصویر جو دئے دس میں
 نور سا پھیل گیا اپنی خدائے دل میں
 کر ہو اُسام خداوند جہاں کی تسبیح
 اُنس سرکار نہیں جہ (رحمۃ اللہ علیہ) سمائے دس میں
 کچھ جو شرا کے مُنہ پر پٹی سمجھ میں آئے
 ہم سے اس دور سے ہی پھپھائے دس میں
 بند ہوتی ہوئی پاؤں گا میں رس کی دھڑکن
 میرے سرکار (رحمۃ اللہ علیہ) کسی روز جو آئے دس میں
 ہر تسکین بنا دی ہے خدائے کل نے
 یاد غائبِ عظیم (رحمۃ اللہ علیہ) کی سارے دس میں
 ہم نے پہچانی ہے آنکھوں د رہاں حبیب
 عرصہ جو را تِراپتی تھی صدے دس میں
 مطمئن یوں بھی ہے محمود کہ وہ رکھتا ہے
 ایک تصویر مدینے کی خدائے دس میں



صلی اللہ علیہ وسلم

ہو گی حاصل جس کو آقا (ﷺ) کی مدد
چاہیے کب اُس کو دنیا کی مدد
تدریس رب سے ہیں سرکار (ﷺ) کو
آپ سے جس کی بھی چاہا، کی مدد
بے پناہ ہیں، رنج و درد ہیں
آپ (ﷺ) نے کی نام یہ کی مدد
سیدھا جو دشمن رہا سرکار (ﷺ) کا
آپ لے اُس کی بھی اُٹا، کی مدد
صرف تھی رحمت رسول اللہ (ﷺ) کی
دلت مشعل جس نے تپ کی مدد
کی حبیب خالق کوہین (ﷺ) نے
موسیٰ و یعقوب و عیسیٰ کی مدد
مصطفیٰ (ﷺ) "راعی" نہیں، مالک تو ہیں
کرتے ہیں اپنی رعایہ کی مدد
مالک لے محو تو سرکار (ﷺ) سے
وہ سخی کرتے ہیں سنگم کی مدد



صلی اللہ علیہ وسلم

نبی (ﷺ) کا نہیں ہے ادب ہے حقیقت
جو ہیں اور ہاتھ، وہ سب ہے حقیقت
مدد حبیب خدائے جہاں (ﷺ) میں
کولی بات کی میں سے کب ہے حقیقت
نبی (ﷺ) ہی کا تو دین مایہ ہو ہے
جہاں میں کسب و رتبہ ہے حقیقت
مگر قلب یاد نبی (ﷺ) میں ممکن ہے
تو حساس رنج و طرب ہے حقیقت
چلا چل مدینے کے دارالافت کو
دگر نہ ہیں سارے مطلب ہے حقیقت
جو کشتی کے محبوب رب (ﷺ) ناخذ ہیں
تو طوفان رنج و تعب ہے حقیقت
نہ ہو شامل صاغر نصرت نبی (ﷺ) کی
تو سب کوششیں ہے سبب ہے حقیقت
جیہر (ﷺ) و محو چاہو محبت
سو اس کے، ہر ک طلب ہے حقیقت



صلی اللہ علیہ وسلم

ہی وہی جو کرتا ہے مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سیرت کی
رب نوید دیتا ہے اس کو امن و راحت کی
مومنوں کو حاجت ہو جب بھی رحم و رحمت کی
ہ ہیں شب و روز اور رست و
میں پہلے سرتے اس کے جس محبت و
ہاتھ آ گئیں اس کے، کُنچیں فراست کی
مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو بھی اس نے، کی عطا جو یکتائی
کے رست تو یہ بھی ہے سیرت کی احداث
جس نے کچھ دیا ہم کو مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی امت میں
نقڑی عبارت تھی یک بکب قدرت کی
رست پکی سرور (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اپنے رب کبر سے
اس کی نصرت کی، تیری اس کی ربیت کی
ساتھ میں پکڑ و مڑھنی کی ہاتھیں ہوں
ہات جب کرے کوئی اپنی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے وقت ہجرت کی
کے طمانیت وں کو یوں و شبہ مٹی سے
میں نے نعمت سرور (صلی اللہ علیہ وسلم) کی پچھت پچھتاہد مت و



صلی اللہ علیہ وسلم

ہو شب و روز حیرت و (صلی اللہ علیہ وسلم)
نہ نعتیں کہیں میرے حسن ہونے
مجھے عتقا سید، و حق
وہوں نے اس کی پھر کی نظر نے
میتے ہیں پھر پھر پھر (صلی اللہ علیہ وسلم)
ہو نہشت مجھے
مجھے
دے کی شب نے جس نے
یہاں کو پھر کو حیرت ہو
صد کی پیر نے دیور و در سے
تپتے جب یہ ہیں و در و در
ہیں تو بہر دیا ہاں
قتل سے مہقات طیبہ میں ہو کاشا
یہ خوش گل میرے در سے ابھرنے

جو پہنچا ہوں محبوب حق (ﷺ) کے گھر میں
 دکھایا نتیجہ ثناء کے ثمر نے
 جھکاتا ہوں اس کو جو مہندہ کے آگے
 اسی سے ہے پایہ وقار اپنے سر نے
 نبی (ﷺ) کے صحاب کرم کی عطا میں
 مدد میری کی ہے مری ہشتم تر نے
 چمکتا نظر آئے گا سب جہاں کو
 کہ تھمیل حکیم نبی (ﷺ) کی قرآن
 پیہر (ﷺ) کی چوکت پہ سارے گدا ہیں
 کہ ٹپکے ہیں گھٹنے یہاں کز وافر نے
 چو اس پہ محمود اور پاؤ جنت
 نمودہ دکھایا وہ خیر مشر (ﷺ) نے



قریب تر تھی جو توہین کی لافٹ سے
 نبی (ﷺ) کی رب سے وہ قربت بھی حقیقت ہے



صلی اللہ علیہ وسلم

۱۔ آقاؐ سرور کون و مکان (ﷺ) کا مرتبہ
 ۲۔ مخلوق کے ہے درمیان کا مرتبہ
 ۳۔ نے حفظ حرمت محبوب رب (ﷺ) میں جان دی
 ۴۔ گیا نزدیک رحمان اُس کی جان کا مرتبہ
 ۵۔ زبان پر اسم سرکار جہاں (ﷺ) کا پڑا ہے
 ۶۔ میں دیکھے گی دنیا اُس زبان کا مرتبہ
 ۷۔ لیے اُس نے صیب پاک خالق (ﷺ) کے قدم
 ۸۔ گیا اس سے مسلم کشکشاں کا مرتبہ
 ۹۔ ناکداں دلوں نے سر کی خبر پکی جو فنی
 ۱۰۔ گیا اُن کی سمجھ میں لامکان کا مرتبہ
 ۱۱۔ دیا رب نے یوں اپنے کلام پاک میں
 ۱۲۔ سرور کون و مکان (ﷺ) کے آستان کا مرتبہ
 ۱۳۔ دپ کی عظمت بھی آقا (ﷺ) نے جیاں فرمائی ہے
 ۱۴۔ رضی نے ہم کو تظاہر ہے اس کا مرتبہ

ایہ سنت نبویؐ کی ہے مہجوری
 و مہجوری میں سے یہ کہیں کا مرتبہ
 آئی ہے۔ یہ کہیں کا مرتبہ ہے
 ہے نہیں کے وہ سے ہی قائم مکان کا مرتبہ
 گھل کے آئے گا نظر ہر یاب کو محشر کے دن
 ناعت سرور (ﷺ) کا حق کے ترجمان کا مرتبہ
 دس سے تو لکھ رسالہ پاک (ﷺ) جس نے کی نہیں
 کیسی عزت پائے گا وہاں اور کہاں کا مرتبہ
 جس نے کی محوۃ مدحت سرور و سرکار (ﷺ) کی
 بڑھ گیا لڑو خدا کے ہیں کا مرتبہ



جو بھر شہر جہرہ (ﷺ) میں اٹک چکے تھے
 وہی حضوری کے گوہر بنے مقتدر سے



آج یہ وہ مصطفیٰ (ﷺ) ہے
 جسے حاضری کا اثر ہے



صلی اللہ علیہ وسلم

میں ہو نصیب کسی سے جو ہو مر پائے
 ہو عرض بعد میں اور میں کا ہو شریعت
 جو دید کہہ رہا جہاں کی خوشی
 نبی (ﷺ) کے شہر کی جانب کرو سفر پت
 وہ سب کو کھونا قدموں کو روک کر رہا
 کہ چنچے نقیبہ عالی پہ چشم تر پت
 کہ یہ کائنات حبیب رہاں رسد (ﷺ) کا
 فوری چیزت پر فنا نہ تھا قمر پہ
 میں سے نہ تھا تو پیدایم حبیب کا
 ہی تھی مخرج ہرے ہی خبر پہ
 میں پہلی بار جب حبیب گھر میں جا پہنچی
 در حضور (ﷺ) پہ سر سے لٹکی نظر پہ
 وہ سارے لوگ بہشت ہریں کو چل دیں گے
 نگاہ تھے کی سرکار (ﷺ) کی حد پہ

جو جانا چاہے صبر (ﷺ) کے عہدِ دلکش کو
 گئے وہ "نہیں" کو در چھوڑے وہ کروڑوں پہنچے
 تھکادی کنہ میں نورِ حضور (ﷺ) چمکے گا
 محلِ قس کا کروئے گر مکتور پہنچے
 وہ حد ہاں حشر میں سے گی پہنچے
 بے رنجی کے صم و تعمیل بھی تو کر پہنچے
 مے گا چاپ ٹو صوں کے پوں کی نور
 دیور سرد ہاں و مکاں (ﷺ) میں مر پہنچے
 رشید ہاں صبا رازنِ حاضری راک
 بھی گئی تھی وہ تھی معتبر پہنچے



صبر نبی (ﷺ) میں حاضری کا لطف کیا کہوں
 وہ ہے خیال ہاؤ نیوئے وہ و سہا ہے
 مست پوچھو مصطفیٰ (ﷺ) کی قلمرو کی وسعتیں
 اس کا عداۃ حصر جنوب و شمال ہے



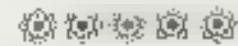
صلی اللہ علیہ وسلم

ہم قعرِ خدمت میں تھے تھے تھوڑے کنہ
 آقا (ﷺ) سے سیرِ رات پہ ہمار
 میں ہاں صبرِ قاسم (ﷺ) کے متاہل
 وہ قیہ و برسیوں کے بندہ ہاں
 اس سے تو بڑا کوئی نہیں صاحبِ ثروت
 جس نے در سرکار (ﷺ) پہ ہاتھ اپنا پہاں
 جاں و مدینہ (ﷺ) کے جو ناموس پہ درے
 ہو وج پہ افس شخص کی قسمت کا ستارہ
 قافور تھا درود تو غنیمت تھے شہائد
 جب درود و مصیبت میں انھیں نہیں نے ہیکار
 سرکار (ﷺ) کی رحمت نے جنگِ حرب سکیت
 میرے دل پر شہزادہ و محزون پہ ہاتھ مارا
 جو عظمتِ سرکارِ جہاں (ﷺ) سے ہو غرور
 رب کو تو نہیں ایسا شہادہ بھی گورا

صلی اللہ علیہ وسلم

رہا ہے نعمت کا کس پیر سے سایہ
 دیکھ گیا طیبہ میں ہمہ وقت
 ہم سب کے پاس رہے ہیں سے جس نے
 مکتوب دیکھ کر اس کے دل میں
 خاتہ و پتہ بت چوکیں رہے
 شاعر جو تھا وہ سایہ عارف میں
 محشر میں جہاں ہو گا بہت عجب
 اک خیمہ لگ نعت سروں کو سنے گا
 کیا چاہتے ہو "صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا"
 اس دوز میں پیر ہے ہر اک غم کا مدد
 میز پر چوٹی نیکی ہدی سامنے آئی
 کام آئے گا سرکار (صلی اللہ علیہ وسلم) سے نہایت کا خواہ
 کمتر جو کوئی بات ہو رہے سے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) سے
 ہو جاتا ہے مومن تو وہیں آگ ہو

پہلے تو تصور ہی نہ تھا اس کا جہاں میں
 سرکار (صلی اللہ علیہ وسلم) نے تدبیر و تدبیر کو سنور
 بدلتی نے دہشت کی طرف اس کو دھکیا
 مسدود ہے یہ راستہ اس کا
 نیکی پہ نہیں تھل اگر تھل سرور (صلی اللہ علیہ وسلم)
 میں کام کا پھر دیدہ پنا ہے ہمارا
 مدد سے پرستش محشر کا نہیں ہے
 محو کو ہے نصرت سرور (صلی اللہ علیہ وسلم) کا سہار



قسمت سے گویا عرش مقدر مجھے مد
 ارہم مہنگی (صلی اللہ علیہ وسلم) میں جوئی حاضری ہوئی
 ہم نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پہ جس نے جھکایا سر عزیز
 سب کو گئے گی ہات اُسی کی بلی ہوئی
 ہیں اہل کبر مدد درگاہ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم)
 مقبول ہارگاہ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) عجزی ہوئی



صلوات علیہ وسلم

مَداحِ پیہر (صلوات) جو بے بار سے ہمارے
 جو ایسا ہی بخت ہے، ایسا ہے ہمارا
 مَداحی کا مُسَلُّوب لَوکھ ہے ہمارا
 کہتے ہوئے دُر زہر سے دھڑکا ہے ہمارا
 یہ دیکھ دو ہم ذکرِ پیہر (صلوات) میں گمن میں
 یہ حال ہمارا ہے تو فردا ہے ہمارا
 ہم مسکنِ سرکارِ مدینہ (صلوات) کو چھ ہیں
 دلِ یاد میں آقا (صلوات) کی جو تڑپ ہے ہمارا
 سرور (صلوات) سے جو میں دُور ہم اُن کے ہیں مخالف
 ہیں جتنے ٹٹا گور، وہ قبیہ ہے ہمارا
 آقا (صلوات) کی وساطت سے رسا ہو گئے رب تک
 کس درجہ مؤثر یہ وسیہ ہے ہمارا
 ہنس کر ہمیں محشر میں نبی (صلوات) دیکھ رہے ہیں
 گو آگے گمن ہوں کا چھٹا ہے ہمارا

ہر مَداحِ سرکار (صلوات) ہی گمن میں لگا ہے
 مَداحی سرور (صلوات) کو ہو مضمون چھوٹا
 جرمِ فلک ہوں کہ یہ ارض کے حشرت
 ہیں سرور ہمارے ہی طرح اُن (صلوات) کی رعاب
 مَرنا بھی وہیں، دفن بھی وہاں سے مدیہ
 یہ دعویٰ بھی پناہ بے نیکی ہٹا تہا
 دس جس کا تھی پادشاهی (صلوات) سے ہے، وہ کیا ہے؟
 بندہ ہے وہی جو کہ عقیدت ہو سرپا
 سے مَداحِ سرکار نہیں چاہا مبرا
 ہر نعت بنے گی تری بخت کا قہار
 پسے ہی ہوئے ضد چھ جائیں گے راعت
 جو مُنتَقی بندے ہیں، انھیں ہو گا اچھا
 دیکھے ہی سکیں اس سے جو قد میں لے جوا
 "کس کام کا پھر دیکھ بیٹا ہے ہمارا"
 مہجوری کے شکلوں سے جو تم دن کو بھگدو
 طیب سے شمعیں آئے گا محمودِ ہدا



ہم خدام محمدؐ غلامان نبی (ﷺ) ہیں
 بخشش کو بھی ایک حور ہے ہمار
 کیوں اس کو رہا سے کیا جاتا ہے ٹوٹ
 کیوں نعت کی محفل میں دکھوا ہے
 سیرت ہی نہیں پڑھتے جو سرکارِ جبرائیل (ﷺ) کی
 اس کام کا راز اور رازِ بے ہوا
 محمود کہیں ہاتھ بھی سے نہیں ہم
 دربارِ پیہر (ﷺ) میں ہمارا ہے ہمار



یہ سے نہیں بدعتِ سرور (ﷺ) کا عدا
 یہ سزا دہانہ تو نہیں سزاِ دروں ہے
 فرزندگی میری ہے کہ میں نعتِ سرور
 دنیا کی نظر میں یہ میری عشقِ جنوں ہے
 کھینچنے ہی کو ہے طبعِ سرکار (ﷺ) کا وہ
 میرے سے تکی کی خبر تک شکوں ہے



صلی اللہ علیہ وسلم

کا جہِ دہرہ طبعِ جبرائیل میں تو بیٹا ہے ہمار
 یہ منہ پہ ہنر ہے، یہ قریب ہے ہمار
 جس ماہ میں سرکار (ﷺ) کا ہوا، تو تھا
 بس، سار میں وہ ایک مہینہ ہے ہمار
 تسبیح کیے چائیں گے ہم اسمِ نبی (ﷺ) کی
 منہ عقیقت سے جو مینہ ہے ہمار
 ہجرت کے لئے رب نے پیہر (ﷺ) سے کہا تھا
 مکہ تھا تھوڑا تو مدینہ ہے ہمار
 جس دن سے بسا ہے یہاں "فصلِ حبیب" کو
 اُس روز سے یہ قلبِ مدینہ ہے ہمار
 "میں گے" سے سامنے میز کے لڑتے
 نعت کا جو پتہ میں دینہ ہے ہمار
 ہر سار، مگر دیدِ مدینہ نہیں ہوتی
 "کس کام کا پھر دیدہ دینا ہے ہمارا"
 محمود جو ہے حُبِ نبی (ﷺ) اس کا سنیرنگ
 منجد ہمار میں محفوظ، سفینہ ہے ہمار



صلی اللہ علیہ وسلم

تیرے پیار میں صرف یہ ہے جو ہدف سفر
اس سے نہیں ہے کوئی بڑا ہدف سفر
سارے تو کرتے پائے یہ میرے سلف سفر
ٹوٹے بدید کر چکے تان خف سفر
نکلیں ہوں ہدف تو ہو ہدف بھی سفر
کرنے لگو جو ہیر ہی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف سفر
رب نے قسم جو ہیر ہیر (صلی اللہ علیہ وسلم) کی کھائی ہے
ہے "نہد" کی سہت بروئے خف سفر
موت سے گا، تیری جو تقدیر ساتھ ہو
گوہر ہے قہ، اس کے لیے ہے صدف سفر
جب خرچ دستیاب ہو، حبیہ کو چل پڑ
ہے یہ سفر حیات کا اعلیٰ شغف سفر
میں چاہتا ہوں، پہلے دیکھ حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) سے
ک ہار "شام" کو ہو دور ٹوٹے "نجف" سفر
محمود، میرا شوق، ہرا ہرا و رکھ
کرتے ہیں ہیر حبیہ کو ہم صدف پہ صدف سفر



صلی اللہ علیہ وسلم

میرے سقا (صلی اللہ علیہ وسلم) کی کیا ناپے کوئی پہناویں
اُن کی خاطر ذکر کو حاصل نہوئیں اونچی نیوں
تم مفاد کلام سیر کو حاجت ہو
ذکر آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) ان میں سب ہر نیوں
کی نوبت جو بھی معرچہ رسوب پاک، سیر
نہوہ خاطر خالق ہوئیں تنہا نیوں
انگل تھ پلے۔ اک سرکار (صلی اللہ علیہ وسلم) کے کردار پر
مختص، تیرے ہیر (صلی اللہ علیہ وسلم) میں تھیں سب اچھا نیوں
تو نگاہ رحمت سرکار (صلی اللہ علیہ وسلم) میں آ جائے گا
حیرے ہونٹوں سے برآمد ہوں اگر سچا نیوں
اُست سرکار (صلی اللہ علیہ وسلم) آخر کار ہو گی کامیاب
قسمت کفار میں نکلی گئیں پس پیوں
ہم کو ذکر مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے دور کر سکتا نہیں
وہ ہے تو کچھ شک نہیں، شیطان بہت ہے کاپوں
ہو گا جب محتوہ قدس میں ہی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سنت دین
تو مسلم اس کی سچی چائیں گی دانہوں



صلی اللہ علیہ وسلم

وہ رب سرکار (ﷺ) کو سب سے بڑا ہم نے کہا
 بڑے قرآن خالق یہ بچا ہم نے کہا
 توفیق اللہ ہے سب کو شہادت
 کہ رب اس کو بفرمان خدا ہم نے کہا
 اُن کا ہاتھ رب کا ہاتھ رب کی کن و ہاتھ
 یہ سب کچھ بتا کر خدا ہم نے کہا
 کہ "تَسْمَعُ" کلام خالق کو تین میں
 (مؤید) کی خوشنودی و خالق کی رضا سے کہ
 نھیں پائے گا کیسے ہماری ہاتھ کو
 مدینے کے کپڑے کو ہما ہم نے کہا
 مَن کے جو اچھے تو رسول پاک (ﷺ) کو
 ہر دہر کا عقدہ کشا ہم نے کہا
 کہ بے علم اپنے کو نبی (ﷺ) کو شہر علم
 سے تو جو بھی صدق تھا ہم نے کہا

پڑت ہے ہی (ﷺ) ہم پاک اس کے لئے
 ہے سب سے بڑا ہم نے کہا
 کہ تو جو ہمارے آقا و رہبر (ﷺ) کا
 ہے سب سے بڑا ہم نے کہا
 کہ تمہارے طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا
 کہ آپ طیب و سب لقا ہم نے کہا
 کہ نصیب عوام کس سے ہے میں نے کہا
 کہ یہ حرف "تَسْمَعُ" ہم نے کہا
 کہ کفر کے اور شرک کے کیا مُرکب پائے گئے
 کیا کبھی دُروا پیسہ (ﷺ) کو خدا ہم نے کہا
 جو علی محمود رہ شہر سرور (ﷺ) میں ہمیں
 اُس صُغوبت کو سکینت دینا ہم نے کہا



میں چھوڑ دیا ہوں دنیا کی مدینے
 اگرچہ ساتھ ہے آیا ہوں آنکھیں



صلی اللہ علیہ وسلم

کرو سرکار (ﷺ) کے کہنے پہ دومی توبہ
کوئی معنی ہی نہیں رکھتی ہے دینی توبہ
میں بشر پناہ سرکار دو عالم (ﷺ) کو کہوں
اس خدمت سے رخصت سے تو میری توبہ
رب کرم اس پہ کرے اور شفاعت سرور (ﷺ)
کرنے اُٹھے جو کوئی آج نصوحی تہ
جس سے بچنے کی تمہیر (ﷺ) نے ہدایت کی ہے
یسے ہر کام سے کر بیجھے نئی توبہ
دو سرکار (ﷺ) پہ جا کر جو خدا سے کر لیں
دور کر دیتی ہیں ہر یک خرابی توبہ
ہو خط کوئی تو آقا (ﷺ) کے ویسے سے کرو
(موسیٰ کی ولادیز شانی) توبہ
پنے ہر کام کے شہ پہ ہیں رسول عظیم (ﷺ)
ہے غمٹ پی تو خالی یا خیر توبہ

نام یسے ہیں کہ مُت میں لگیں آقا (ﷺ) کی
بھائی کا قتل کیسے جاتا ہے بھائی توبہ
آج اگر دُلت و رُسو کی سے بچنا چاہے
مُت آقا (ﷺ) ن ر س دے بھئی تہ
ش ر ش ر یہا نہا کے بندوں نے بچ
عت بھی بدت کی خاطر ہے ہی تہ
عطف و اکرم تمہیر (ﷺ) کا شہ پہ
ور غز کہنے سے محمود نے کر کی توبہ



جو بندہ رسول خدا (ﷺ) کا نہیں ہے
یہی سوچتا ہے کہ دیا بنائے
پڑھے حسب زر کی تمن میں نصتیں
کوئی پیر کو کیوں تماش بنائے
چلے حُب سرکار ﷺ کے واسطے پر
کسی شکل میں کوئی گھانا نہ پائے
Decorative floral separator

صلی اللہ علیہ وسلم

۱۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رسول پاک (ﷺ)
 ۲۔ خلیفہ عالم امکان رسول پاک (ﷺ)
 ۳۔ سرکارِ عالمی شمس رسول پاک (ﷺ)
 ۴۔ امین صلیب رحمت اللہ علیہ رسول پاک (ﷺ)
 ۵۔ صاف و سادہ غوث رسول پاک (ﷺ)
 ۶۔ شانت و معصیت میں خوباں رسول پاک (ﷺ)
 ۷۔ نور و سسے کا دلکش بھرج رسول پاک (ﷺ)
 ۸۔ بے حد خیر ہو درخشاں امکان رسول پاک (ﷺ)
 ۹۔ یہاں ہر سرسبز رسول پاک (ﷺ)
 ۱۰۔ عرب و قحط ہو دلنرمین رسول پاک (ﷺ)
 ۱۱۔ میں مطلق نبوت و محبوبیت حضور (ﷺ)
 ۱۲۔ صبح و زل کا مطلع تاباں رسول پاک (ﷺ)
 ۱۳۔ جس کو عطا حضور کریں بھیک عطف کی
 ۱۴۔ بندہ وہی ہے صاحب عرفان رسول پاک (ﷺ) ۱

۱۵۔ ہائے آب و گل ہے قلندر حضور (ﷺ) کی
 ۱۶۔ رشتے میں رشتوں کا قلندر رسول پاک (ﷺ)
 ۱۷۔ ریشم بری نگاہِ نغمہ مست نگاہ میں
 ۱۸۔ جہیں ہے سب یہاں گریں رسول پاک (ﷺ)
 ۱۹۔ شمع و چراغ عت و علم و احباب
 ۲۰۔ یہاں ولی صلیب رحمت اللہ علیہ رسول پاک (ﷺ)
 ۲۱۔ بے تو حیل جگاہ آقا (ﷺ) کہہ ہو گئے
 ۲۲۔ ہیں محو غیب ہائے پریشان رسول پاک (ﷺ) ۱
 ۲۳۔ جمعیت عطا ہو شمع رول کو ویر کا
 ۲۴۔ ہیں تار تار جیب و گریبان رسول پاک (ﷺ)
 ۲۵۔ سید جو شعر نعت زبانِ رشید پر
 ۲۶۔ تار سا چکا اک سرِ مرزاں رسول پاک (ﷺ)



جب میں نے سرِ قمرِ پیمر (ﷺ) کو پکارا
 تھا درجہ دریا بھی کٹنا میری خاطر



صلی اللہ علیہ وسلم

وہ نصرت کسی پر بھی ہے
 وہ ہر وقت مستحکم بھی ہے
 وہ امیدِ ناب ظلمِ روا (مسلم)
 ہے ہر گاہ پر غمِ شتم بھی ہے
 جسے جانا ہے میرے ساتھ طیب
 اُسے کہتا ہوں میں محرم بھی ہے
 تو جب جائے گا، جاؤ، پر بہ نیت
 وہ طیب کی طرف کہ تم اہم بھی ہے
 ہے محشرِ روا پر غیر نبی (مسلم)
 نظر آتا ہے اب برہم بھی ہے
 دے جانے کی نیت جو کی ہے
 رکھو تم اپنے سر کو خم بھی ہے
 بھی مجھے راحتوں پہ ہے مدد
 ہوئی کیوں آنکھ میری غم بھی ہے

نکحت کی تائید سے تو پھر ہوں
 کسی بھی شتم کا ہو غم بھی ہے
 جہیں جب ہے سچے مصلیٰ (مسلم)
 تو ہے کم دس میں یک و تم بھی ہے
 نبی (مسلم) کے شہ کے اہل کی خاطر
 مرا جاتے ہیں گویا ہم بھی ہے
 پرہوں کا نعت محشر میں بھی لیکن
 دیا یہ ہاتھ میں پرچم بھی ہے
 اُمیدِ دس صبرِ مصلیٰ (مسلم) میں
 ہوا کیوں لگا جائے دم بھی ہے
 ❀❀❀❀❀

دل سے طیب کو دیکھ سکتے ہو
 کب یہ محدود ہے بصارت تک
 بیرونی حضور (مسلم) سے پہنچ
 ہم تہمت فہم تک مرست تک
 ❀❀❀❀❀

صلی اللہ علیہ وسلم

میں تیری باتوں سے دل لے رہا ہوں
حال وہاں ہوں جس لیے میں بھی ڈر رہا ہوں

تو نے کہا ایک کلمہ پڑھ کر
سب میں پہنچے تیری (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دروازے پر

تو قہر میں مبتلا ہو کر پڑھ رہا تھا
میں نے کہا یہ تو ہے تیرا وجود

تو نے کہا (صلی اللہ علیہ وسلم) میں بھی ہو گئی
کچھ دیر میں بھی تیری طرف سے

میں نے کہا (صلی اللہ علیہ وسلم) میں
یا خداوند خود و خدایا

میرا (صلی اللہ علیہ وسلم) نام یہ ہے کہ میں نے کہا
چلتے ہوئے تیرے پاس پہنچاؤ

میں نے حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کو عمل کا ہو راجح
میں نے کہا (صلی اللہ علیہ وسلم) میں

میں نے کہا (صلی اللہ علیہ وسلم) میں
چلتے ہوئے تیرے پاس پہنچاؤ



صلی اللہ علیہ وسلم

جو دنیا میں (صلی اللہ علیہ وسلم) کام کر رہا ہے
وہ ایک شہداء میں سے ہے

پارہ گزشتہ میں
تو نے کہا (صلی اللہ علیہ وسلم) میں

میں نے کہا (صلی اللہ علیہ وسلم) میں
میں نے کہا (صلی اللہ علیہ وسلم) میں

میں نے کہا (صلی اللہ علیہ وسلم) میں
میں نے کہا (صلی اللہ علیہ وسلم) میں

میں نے کہا (صلی اللہ علیہ وسلم) میں
میں نے کہا (صلی اللہ علیہ وسلم) میں

پکارے ہیں رسول خدا (صلی اللہ علیہ وسلم) کو
تو اس حوالے سے ہر ایک کام کر رہا ہے

دعا کے بل پر (صلی اللہ علیہ وسلم) میں
ہم نے زندگی کا اختتام کر رہا ہے

میں نے کہا (صلی اللہ علیہ وسلم) میں
میں نے کہا (صلی اللہ علیہ وسلم) میں



صلی اللہ علیہ وسلم

نعت کہنے کی جو خالق سے ملی ہے رخصت
میرے فکر سے ہر بے اثر ہے حصت
دُہن طیبہ کی گنتا مری، پوری ہو گی
حلق خواہش میں مرے، رب نے دھری ہے رخصت
شہادت نے دیا ساتھ 'رو طیبہ' میں
میں جو پہنچا ہوں مدینے تو ملی ہے رخصت
کہیے جو صلی اللہ علیہ وسلم نام نبی (ﷺ) کو سن کر
یہ عزیمت ہے جو لوگوں نے کبھی ہے رخصت
میں نے جو قہر سرکار (ﷺ) کو دیکھا دن سے
بعد میں اس کے، مری خوش نظری ہے رخصت
کیوں نہ کہ اس میں سرکار (ﷺ) کی مدحت کروں
چند روزہ جو مجھے موت نے دی ہے رخصت
نعت کہتے ہوئے تمہیں خدا کہنے کو
میں نے سرکار نہیں چاہ (ﷺ) سے لی ہے رخصت
غیر سرکار (ﷺ) کی محمود ہو جس میں مدحت
ایسے شعور سے تو ہانگری ہے رخصت



صلی اللہ علیہ وسلم

نام سقا (ﷺ) کا جو مسیح و مہدی ہیں
آپ سے وہ میں جتنوں کا سزا پتا ہوں
یاد دینا میں جو وہ آج پہنچتا ہوں
گویا میں کہ عنایت کو چاہتا ہوں
کچھ مرے ذوق نے شعروں کو چھو بجھی ہے
اور قرآن سے کچھ حرفِ شاہتا ہوں
میری ہر قبر میں بھی ملی ہو وہ
شیر سرکار (ﷺ) سے اس نے خدینا ہوں
میرے روپ نہیں آتا فن کا خدشہ
ذوقِ تدبیر مدینہ سے بتا پتا ہوں
یہ مرے ذوقِ عقیدت کا روپ دیکھو
نعت کہتا ہوں تو اپنے کو سا پتا ہوں
حقوں بھی میری بھری رہتی ہے گھر بھی لوگو
اپنے سرکارِ دو عالم (ﷺ) کا دیا لیتا ہوں

اس کو کہتا ہوں خداوندِ سعادت اپنی
نام سُنتا ہوں تو گردن کو جھکا پڑتا ہوں
اور کیا مجھ سے عبادت کی توقع ہو
نعمۂ مدحت سرکار (ﷺ) تو لگا پڑتا ہوں
اعتراض آپ کو کرنے کی ضرورت کیا ہے
نعت دہتا ہوں میں آپ کا کیا پڑتا ہوں
مجھ سے محبوب بہت اہلِ مدینہ خوش ہیں
نعت پسند و سنا ہوں اے پڑتا ہوں



میں کہیں سے جو دردِ مصائب میں پڑتا
وہ کھر عنایتِ نبی (ﷺ) میں نہیں رہتا
وہ کیوں نہ رہے یہی الصاف ہی (ﷺ) میں
جو شخص سوختے کچھ بھی نہیں کہتا
"فر کو بدینے ہی میں تہ فین تو ہو گے
یہ سوچ کے شکوں کا بھی دریا نہیں بہتا



صلی اللہ علیہ وسلم

میں شمعِ حیات تک پہنچاؤں میں
یہ میں حصہ پاب (ﷺ) و رحمت و رحمتیں
میں پائیں عظمتِ قائم کائنات (ﷺ)
پسایاں کائنات میں میں
جہاں میں ہے ضمیر چھنے میں جب دلی
میں ملک و رحمتیں دلت و اختیار
اب میں سے حد بھی بڑا کی دلی نہیں
میں تا کہ اچھی کی ہوگی و رحمتیں
قائم ہوئیں نظامِ رسوایہ (ﷺ) سے
دنیا میں ہیں ہو نظمِ اخوت کی وسعتیں
اُمت کو راتہ و راتہ کے باوجود
چھیرے ہوئے ہیں رحمت و رحمت کی وسعتیں
تمہیں نہیں کہ بند ہو لغتوں کا سلسلہ
روئے نشوونما تک ہیں اس مدحت کی وسعتیں

پھر اس کے بعد دعائیں تم بات میں
 فوسنس تک کہیں ر حقیقت کی باتیں
 مابین میں ہر طرف میں مد
 حاضری کا یہ کلمات کی باتیں
 تداپ کے میں کیا ہی تک نہیں
 ہم جتنے میں قمر حیات کی باتیں
 ہم کے بھی دیں پاپ حجاب کی معرفت
 نہیں کیجئے تا جس نہ عجبت کی باتیں
 مقررہ رور شریض کی باتیں
 محبوب کہیں (مترجم) کی عطوفت کی وسعتیں




ب کر ہی چکے تہہ خضر کا نظارہ
 جو کہ چمک تہہ مقدر کا ستارہ
 گرچہ آواز مدنگ نہیں ہم تک پہنچی
 نعت سے ہیں تو وہ دروید کرتے ہیں



صلی اللہ علیہ وسلم

میں صیب میں بھی ہے نعت کے سوا
 پیار کلمات کا رستہ کے سوا
 ہوں رہتا ہوں یہاں سے سوا
 نہ پھٹ پاپا میں نعت کے سوا
 جو لپکے میں منصورہ کی دہشتے کی
 ہیں جانا میں صورت کے سوا
 وہ بھی حاضری آمد کی لحد پر
 کہ لپکے تھے جس وقت حضرت (مترجم) کے سوا
 کی سب ہے کچھ شہر نبی (مترجم) میں
 جو تاثیر رکھتے ہیں حسرت کے سوا
 ہیں چوخت پر سرکار (مترجم) کی سہ قسم ہوں
 رہی تھی میں ہیں نعت کے سوا
 یہ نور نبی (مترجم) ہے وہ ظلماتِ عمت
 ہنسکی علم کی ہے جہالت کے آئسو

حضور (ﷺ) آگاہ میں اُلتی کی نہ آئیں
 سرِ حشر حسرتِ دلالت کے آئیں
 حضور (ﷺ) رہے ہیں سرِ قاسم و
 ماتِ یابِ صدقت کے آئیں
 حضور (ﷺ) کن تکلیف وہ ہائے
 شریوں کی حالتِ شرافت کے آئیں
 ہی (ﷺ) نہ موند و محمود  دیکھا
 سعادت کی باتیں رہت کے آئیں



جس نے بھی سرکارِ جہاں (ﷺ) سے بادۂ وحدت
 سکتا ہے کیا بندہ کوئی اس شخص کی قیمت
 درودِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو جس نے نہایا
 نہ کچھ درد و اہم اُس کو نہ کچھ رنج اور نہ کچھ کلفت

و موضوع کو لاء نہ رہ بختِ دنیا کے
 وہ باتیں جو مجھ سے تو کر دسکار (ﷺ) کی بہت



صلی اللہ علیہ وسلم

طیبہ کو چل کہ عافیت کا ہے سفر یہی
 در منزلِ بہشت کی ہے راہِ رگدہ یہی
 یارِ حبیبِ حق (ﷺ) میں جو نکلے ہیں آنکھ —
 بس مال و در سے بیش بہا ہیں علم یہی
 سرکار (ﷺ) میری فریادِ عمل کو نہ دیکھ میں
 میں بچ کہوں تو حشر کے دن کا ہے ڈر یہی
 پتھر پہ نقشِ پائے حبیبِ خدا (ﷺ) جو ہے
 ہے منبعِ فیائے تجنُّم و قمر یہی
 جاتا ہوں طیبہ اس سے دس میں ہے طیبہ یوں
 افضل ہے ہر مقامِ جہاں سے گھر یہی
 ہو گا تو از رحمتِ آقا (ﷺ) سے فیضِ یاب
 کہتی ہے روزِ مجھے کو مری ہاشم تر یہی
 مقصودہ کُندہ آنکھ کی ہنسی پہ ہو چکا
 سوچو جو دوستو تو ہے حسنِ نظر یہی

دریوزہ گر ہے تو تو در مصطفیٰ (ﷺ) چہ آ
اکرم و الثقات و عطا کا ہے در یکی
بہ کی دہ ، پشتم شہادت صبر (ﷺ) ن
چہ ہے گا روز حشر بھی ہر ک بشر یکی
تو رہ کاروں مدیہ یہ تہوہ
رست ن رست ہست رہ مجتہد یکی
ذر حضور (ﷺ) تہہ اصحابہ اس کا
تو مجھے کام کرنے کی خواہش میں سر یکی
مدح روح پاک (ﷺ) رہی نظر و ستر میں
میر میں انصاف نے یہ مجھ بھی
محبت تہوہ و یاس حضور (ﷺ) سے
پائی ہے دل کی ڈاک میں خوش کن خبر بھی



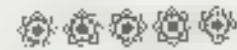
جس لے کی تھی فارغ سے ہتدا نصرت کی
لور وہ چمکتا ہے چاروں گلوٹ عام میں



صلی اللہ علیہ وسلم

۱۰ دو شاک پیرا شہد
۱۱ تو ہے مہم
۱۲ میں ہاں نہ مہم
۱۳ شہدیں اس کا ہے یہ ہر شہد
۱۴ بی اس کے سر و صحت کا یہ پارتا
۱۵ اس پہ نصف مصطفیٰ (ﷺ) و محمد (ﷺ) کا
۱۶ خدائے پاک کے محبوب (ﷺ) سے ہو چکا
۱۷ فرشتہ قبر کا پاس سے شہد کا
۱۸ رسول اللہ (ﷺ) سے سوہ چہ چہ ہر کی
۱۹ جہی رست تو ہے ہو صاحب ہر
۲۰ پڑتی ہے عقیدت اس کے و ہر اس کے
۲۱ یکی جد پہ سے ہو سادو شعور کرتا
۲۲ سر میں ظالم بہ عقل ہے تو وہ ہم
۲۳ برے ہفت ناموں کی (ﷺ) پیر کرتا

شکست پر کچھ خبر ہے یہ آقا (ﷺ) کی طرف سے ہے
 اُن کے پاس ہوا ہے یہ بتا کر دے
 اگر کرتا ہے کوئی دشمنی محبوب (ﷺ) سے اس کے
 اُن بدعت کو مالک ذیل و خور کرتا ہے
 حالت بدعت پر نہ ہی تو بین ہارنی ہے
 اُن سے ہے تو رطوبت پر طلب کرتا ہے
 چاق سے غلہ رطوبت پر انحراف بدعت و
 بر اوقات کو غلہ تو پھار رہتا ہے



دست جو عطا ہو گی کی کو بھی تو ہو گی
 رکار اس (ﷺ) کے انعام سے رزم کے ہاتھوں
 لڑے لڑے ہے لگوں نہت مرہ اس (ﷺ)
 یوں صبح پریشان ہوں شام کے ہاتھوں
 رکار اس (ﷺ) نہت سے مسداں کو عطا ہو
 دت جو ٹی معریں قوم کے ہاتھوں



صلی اللہ علیہ وسلم

یہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام ہے یہ کافی
 ہے ایک یہ ہوتی ملاش ہے یہ کافی
 لکھیں رتقا کے ٹیک ہوگوں کو مہربان ہوں
 ہے غنیمت میں پڑا ہے یہ کافی
 امید میں رہا ہے اس (ﷺ) سے ہوتے ہا
 حق و نہت ہے ہا ہوش ہے کافی
 مجھے سے بقیع عرق طہر ہے ہا
 ہے موسوع ہے میں نے کافی ہے کافی
 گا ہوں فصلی حق ہے وہیں تحقیق ہے ہا
 ہی ہے میں کہ کاؤں کے ہے کافی
 و دشمنی و دشمنی ہونا ہے ہا
 حادثہ رسول رب (ﷺ) میں ہا ہے کافی
 شر پہا ہے میں حبیب ہے ہا
 ہے ہی یہ ہوش ہی ہا کے ہے کافی
 میں محمود در و گیر محشر کا فخر کیس
 نگاہ دیک ہے آقا (ﷺ) کی ہوش کے ہے کافی



صلی اللہ علیہ وسلم

ہم مدح مصطفیٰ (ﷺ) کرتے تو اتراتے ہیں یوں
انہیت اس کام کی لوگوں کو سمجھاتے ہیں یوں
سیرت سرکارِ دانا (ﷺ) پر جو کرتے ہیں عمل
دہر بھر میں خوشبوئے اخلاص پھیلاتے ہیں یوں
نام لیتے جاتے ہیں ہم سرورِ کوہین (ﷺ) کا
اور سرور و کیس کی لہروں میں لہراتے ہیں یوں
جنتِ عصیاں کے عالم میں بھی پڑھتے ہیں درود
سایے میں نفلِ کرم کے لوگ سستاتے ہیں یوں
ہر الم کو میتے مشکل میں کرتے ہیں مدد
اپنی امت پر نبی (ﷺ) اکرام فرماتے ہیں یوں
ضابطہ یہ ہے کہ ہوا اس کی صفائی ہر طرح
صدرِ دل میں سرور و سرکار (ﷺ) آجاتے ہیں یوں
ایسا لگتا ہے کہ مردہ ساری ملت ہے حضور (ﷺ) !
جاگتے رہتے تھے جو آبِ نیند کے ماتے ہیں یوں
جان پر محمود بن جاتی ہے گو زندہ بھی ہوں
تجرِ شہرِ مصطفیٰ (ﷺ) کا ہم تو علم کھاتے ہیں یوں

❀❀❀❀❀

1997 کے خاص نمبر

جنوری	فکرِ کرم (مصلحتی شائع)
فروری	نعت ہی نعت (مستم)
مارچ	ہوا یک
اپریل	جو ہر پریشانی کی آغوش
مئی	حضور ﷺ راہِ وصالِ سالِ سلوک
جون	دو زبانِ مولیٰ سے اعجازِ اویانہ طوابعی
جولائی	احمد رضا بریلوی کی نعت
اگست	مدحِ سرکارِ ﷺ
ستمبر	کبریات کے جغالی نعت کو شعرا
اکتوبر	تجلیاتِ احمدیہ تجلیات کی نعت
نومبر	آرہِ نعت اور عمارتِ کربا کستان
دسمبر	ذوالفقار کی نعتِ شاعری

1996 کے خاص نمبر

جنوری	لف و لعل کی نعت
فروری	نعت ہی نعت (مستم)
مارچ	اردو نعتِ شاعری کا انسائیکلو پیڈیا
اپریل	(اشاعتِ خصوصی)
مئی	ہجرتِ مصطفیٰ ﷺ
جون	سرکارِ ﷺ کی سیرت
جولائی	حضور ﷺ کیلئے "آپ" کا استقبال
اگست	تمہارے نعتی
ستمبر	خیرِ اکبر اور نعتِ شاعری کا انسائیکلو پیڈیا
اکتوبر	(اشاعتِ خصوصی)
نومبر	بھٹان ﷺ سے پیار ہے
دسمبر	طالعِ ایک کے نعت کو

1999 کے خاص نمبر

جنوری	کراچی کے شہرِ اہلسنت
فروری	حقیرِ فاروقی کی نعت
مارچ	نعتِ تحریکات
اپریل	سرکارِ ﷺ کی جنگی زندگی
مئی	گلی زندگی کے سلسلے
جون	حمید مدظلہ کی نعت گو آ
جولائی	حفظہ امیں رسالت
اگست	(اشاعتِ خصوصی)
ستمبر	محاسباتِ نعت
اکتوبر	نعت ہی نعت
نومبر	امیرِ مدینہ کی نعت
دسمبر	عابد بریلوی کی نعت

1998 کے خاص نمبر

جنوری	خدا دل دہی (حقین)
فروری	طبعِ کبریات کے اردو نعت گو شعرا
مارچ	قلعہ نعت
اپریل	نعت ہی نعت (مستم)
مئی	ہجرتِ حبشہ (حقین)
جون	میدانِ قدرت کی حمد و نعت
جولائی	ماہنامہ "نعت" کے ادھر ہے
اگست	نعت اور طبعِ سرکارِ دعا کے شعراء
ستمبر	ماہنامہ "نعت" کے دس سال
اکتوبر	(اشاعتِ خصوصی)
نومبر	قیل و قیلا
دسمبر	نعت ہی نعت

2001 کے خاص نمبر

جنوری	معلق الامام سرور لاہوری کی نعت
فروری	فردیات نعت
مارچ	تفاسات نعت
اپریل	جنت مقبرہ
مئی	نعت
جون	لغز علی غائب کی نعت
جولائی	سازے آگاسا نیکی کی نعت
اگست	سلام ارادت
ستمبر	نعت علی نعت (۱۳ ویں حصہ)
اکتوبر	سلام تیا (حصہ اول)
نومبر	کتاب نعت
دسمبر	روایہ لکڑی شہر کے نعت مگر

2000 کے خاص نمبر

جنوری	انوار انوار نعت
فروری	موسم نور
مارچ	سرزمین نعت
اپریل	ہمارے طور منجھنے کی زندگی
مئی	شعب ابلی طالب
	(اشاعت خصوصی)
جولائی	نور کی منجھنے والی کراں
اگست	نعت علی نعت (۱۱ ویں حصہ)
ستمبر	حقائق اسرار
	(اشاعت خصوصی)
نومبر	حلیہ نعت
دسمبر	مذہب کے نعت مگر

2003 کے خاص نمبر

جنوری	میر خاں
	(اشاعت خصوصی)
مارچ	اسلام آباد کے نعت مگر
اپریل	تسلیع نعت
	(اشاعت خصوصی)
جون	مبارح نعت
جولائی	طریق نعت (اولی)
اگست	طریق نعت (دوم)
	(اشاعت خصوصی)
اکتوبر	احرام نعت
دسمبر	طریق نعت (سوم)

2002 کے خاص نمبر

جنوری	اشعار نعت
فروری	سلام تیا
اپریل	نعت علی نعت (۱۳ ویں حصہ)
جون	ادب نعت
جولائی	نعت علی نعت (۱۳ ویں حصہ)
اگست	عربی نعت
ستمبر	مدحت سرور کی نعت
اکتوبر	عراق نعت
	(اشاعت خصوصی)
دسمبر	دیوان نعت

2004 کے خاص نمبر

جنوری	رد انفس نعت
فروری	شعار نعت
مارچ	دیوان نعت
اپریل	منتقرا نعت
مئی	طریق نعت (چہارم)
	تجلیات نعت
جولائی	طریق نعت (پنجم)
اگست	ادب نعت
ستمبر	طریق نعت (ششم)
	(اشاعت خصوصی)
نومبر	بیان نعت
دسمبر	مدحت نعت

2006 کے خاص نمبر

جنوری	بیان نعت
فروری	نعت علی نعت (پندرہویں حصہ)
مارچ	طریق نعت (حصہ دوم)
اپریل	طریق نعت (حصہ دوم)
مئی	سرود نعت
جون	جولائی
	(اشاعت خصوصی)
اگست	نعت علی نعت (۱۶ ویں حصہ)
ستمبر	غالی عبدالرحمن چور شہید
اکتوبر	چشم نعت
نومبر	مدحت نعت
دسمبر	

2005 کے خاص نمبر

جنوری	میر نعت
فروری	مولانا خیر الدین ادرانی کی نعت مگر
مارچ	"راوی" میں حمد نعت
اپریل	انتقادات نعت
مئی	طریق نعت (پنجم)
جون	(اشاعت خصوصی)
جولائی	مدحت نعت
اگست	مرقع نعت
ستمبر	طریق نعت (ششم)
اکتوبر	طریق نعت (حصہ دوم)
نومبر	نعت نعت
دسمبر	

2007 کے خاص نمبر

جنوری	مبارح نعت
فروری	طریق نعت (۱۳ ویں حصہ)
مارچ	اپریل
	(اشاعت خصوصی)
مئی	رد انفس نعت (حصہ دوم)
جون	جون جولائی
	(اشاعت خصوصی)
اگست	مدحت سرور
ستمبر	اکتوبر
	(اشاعت خصوصی)
نومبر	مدحت نعت
دسمبر	(اشاعت خصوصی)
	طریق نعت (۱۳ ویں حصہ)

2008 کے خاص نمبر		2009 کے خاص نمبر	
جنوری	طرحی نعیتیں	فروری	نعران نعیت
فروری مارچ		فروری مارچ	نعت میں ڈکریاں و سرکار
اپریل مئی	طرحی نعیتیں (۱۹ واں حصہ)	اپریل	نعتیں
مئی	طرحی نعیتیں (۱۹ واں حصہ)	جولائی	نعتیں
جولائی	نعتیں	جولائی	نعتیں
اگست	نعتیں	اگست	نعتیں
ستمبر	نعتیں	ستمبر	نعتیں
اکتوبر	نعتیں	اکتوبر	نعتیں
نومبر	نعتیں	نومبر	نعتیں
دسمبر	نعتیں	دسمبر	نعتیں

نومبر دسمبر کا شمارہ خاص نمبر کے طور پر

”طرحی نعیتیں“

کے ساتھ شائع ہوگا اور دسمبر کے شروع میں تقاریر تک پہنچے گا

2010 کے شمارے	
جنوری	مسیحیت کی نعت گوئی
فروری	مسیحیت کی نعت
مارچ	نعت گوئی

دُعا

میری یہ تجھے عرض ہے اے رب کریم
توفیق دے مجھے کہ میں تارِ عرصہ شمار
سج و ثنائے آفاق کیے رکھوں اختیار
میرا ہی طریق ہو میرا ہی شعار
مختریں جب فرشتے عمل تو نے لے لگیں
نعتیں مرے حساب میں خود بولنے لگیں

راجا رشید محمود

